

اَدَبِ کَر



اَسْلَم اَدَبِ کَر۔ سَب کا اَدَبِ کَر۔

لُڑ مَت۔

سَبَق مَت رَٹ۔

اَب بَس کَر۔



پانی بر سے

* سنو اور دہراؤ۔

بَادل گَر جے گَر گَر گَر

بجلی چمکے کَر کَر کَر کَر

پتے ہلتے سَر سَر سَر سَر

مینڈک بولے ٹَر ٹَر ٹَر ٹَر

بچے دوڑے دھم دھم دھم دھم

پانی بر سے چھم چھم چھم چھم

جلدی جلدی بولو!

اَب اَب
سَب سَب
لَب لَب

پَل پَل
کَل کَل
ہَل ہَل

اَدَب اَدَب
زَبَر زَبَر
کَمَر کَمَر

بَس بَس
دَس دَس
مَس مَس

پَر دہ خاور
دَر دہ زردہ
یاور



جلدی جلدی بولو!

بن پن
جن دن
سن کن

بل تل
دل سل
مل

پیا دیا
کیا سیا
لیا

حاید خالد
ساجد ماجد
واجد

دِن نِکلا

دِن نِکلا۔

چڑیا چہکی۔

کسان گھر سے نکلا۔

اپنا ہل لیا اور کھیت کی طرف چل دیا۔

رِم جِہم

بادل بر سے رِم جِہم رِم جِہم
منگی باجے ٹم ٹم ٹم ٹم
جھرنّا بولے کل کل کل کل
تارا چمکے جھل مل جھل مل

* سنو اور دھراؤ۔



ہوا سویرا

سوُرج نکلا۔ اُجالا ہوا۔

امی نے فرقان سے کہا، ”بیٹا جاگو، تم کو اسکول جانا ہے۔“

فرقان اُٹھ بیٹھا۔ اُس نے نصرت کو جگایا۔

وہ نہادھو کر تیار ہوئے اور اسکول چلے گئے۔



ریل چلی ہے

ریل چلی ہے چھک چھک چھک

اسٹیشن آیا رُک رُک رُک

اکتارا بولے تَن تَن تَن

کیا کہتا ہے یہ سُن سُن سُن

بندر بولا خُر خُر خُر

اڑ گئی چڑیا پُھر پُھر پُھر

مُرغی بولی کُٹ کُٹ کُٹ

ہوا سویرا اُٹھ اُٹھ اُٹھ

جلدی جلدی بولو!

بُل دُل
کُل کُل
ہُل

دُم تُم
سُم گُم

بُرا جُدا
خُدا جُھکا
دُعا

اُدھار بُخار
سُدھار
سُنار
کُمھار





اُمجد پمار ہے

صبح کا وقت ہے۔ سرد ہوا چل رہی ہے۔ اُمجد پمار ہے۔
وہ گرم شال اوڑھے ہوئے ہے۔ اس کا جسم بُوخار سے تپ رہا

ہے۔ اس کے پورے جسم میں درد ہے۔ وہ درد سے بے چین ہے۔

اُمجد کی آپا اُسے چچے سے دوا پلاتی ہے۔ اُمجد کہتا ہے، ”آپا، آج مجھے اسکول بھی تو جانا ہے۔“ آپا اُمجد کو سمجھاتی ہے، ”اسکول کی فکر مت کرو۔ تم جلد ٹھیک ہو جاؤ گے۔ ٹھیک ہوتے ہی پڑھنا لکھنا شروع کر دینا۔“

* سنو اور دہراؤ۔

صبح	وقت	سرد	درد
گرم	جسم	فکر	جلد

اُجے آیا

زید سیر کو چل۔

زینب اپنے پیر دھوتی ہے۔

فیض کی عینک پر میل ہے۔

ابھے کے پاس دو نیل تھے۔

جلدی جلدی بولو!
درد سرد
فرد سرد
مرد
نرم گرم
شرم عزم
جزم
برق زرق
عرق غرق
فرق
ذکر فکر
مرج ہجر
جلد



اے ہے لے شے پیر زید سیر عیب غیب قید
ایسا پیسا جیسا حیرت زینب غیرت قیصر کیسا ویسا



پیاری تتلی



تتلی پیاری پیاری ہے اُڑتی کیاری کیاری ہے
صورت اس کی نیاری ہے لگتی کتنی پیاری ہے
پھول کے جیسی ہے تتلی رس کی پیاسی ہے تتلی
پھول سے یہ رس پاتی ہے اپنی پیاس بجھاتی ہے



پیاری کیاری نیاری پیاسی پیاس



مشقی سرگرمی

* دیکھو اور پڑھو۔

پ ی ا ر ی ک ی ا ر ی ن ی ا ر ی
پ ی ا ل ی پ ی ا س



* ان لفظوں کو غور سے سنو۔

پیاس گیان دھیان پینالہ نیارا

لفظوں کو پڑھو اور لکھو۔

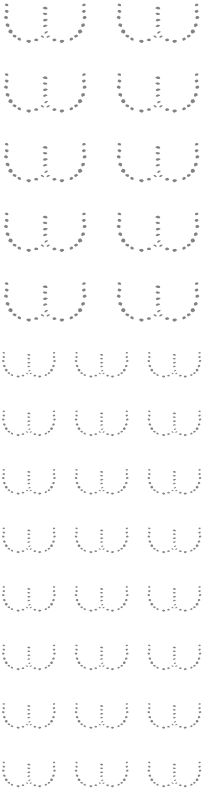
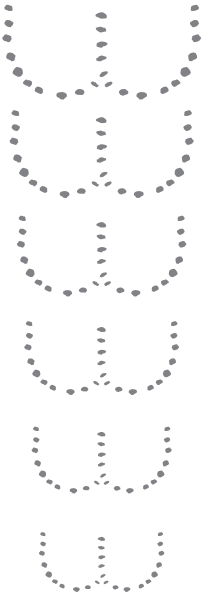
پیارے نیارے پیاسا کیاری کیا
دھیان کیوں نور پھول ہار



رنگ بھرو۔



ہاتھ پھرو۔



اچھے بچے

مُنا اچھا بچہ ہے۔ وہ اپنی دُھن کا پکا ہے۔
مُنا اپنی اُمی اور اُبو کا دُلا را ہے۔ وہ سارے محلے کا بھی پیارا ہے۔
شَنو اس کی بہن ہے۔ شَنو کے پاس گُریا اور گُدا ہے۔
گُریا کے بال کا گُچھا ریشم کے لچھے جیسا ہے۔

مُنا اچھا بچہ پکا شَنو

اُمی، اُمی اُبا آئے

* سنو اور دہراؤ۔

اُمی اُمی ، اُبا آئے دلی سے اک دُبا لائے
برنی لائے ، لڈو لائے پیڑے لائے ، لٹو لائے
مُنا ہے اک اچھا بچہ مُنا ہے اک سچا بچہ
اس نے لڈو پیڑے کھائے بھائی اور بہنوں کو کھلائے
مُنے تم یہ لٹو لے لو چاہو تو یہ ٹٹو لے لو
مُنو ، چُنو اندر آؤ شَنو آؤ ، شَبَر آؤ
شکر پارے لے لو بچو کھا پی کر سب کھیلو بچو



مشقی سرگرمی

* لفظوں پر تشدید کا نشان لگاؤ اور پڑھو۔

مُنا ، شَنو ، اُبو ، چُنو ، لچھا ، گُچھا ، محلے ، لڈو ، ٹٹو



* دیکھو اور پڑھو۔

اُمّی	دلی	لٹو	شکر	بچو	سچا	پکا
-------	-----	-----	-----	-----	-----	-----

* جوڑیاں بناؤ۔

بچہ	سچا ہے
مُنّا	اچھا ہے
لٹو	دوڑتا ہے
ٹو	گھومتا ہے

* خالی جگہ میں حرف لکھ کر لفظ بناؤ۔

ڈ	ب	ا	
---	---	---	--

م	ن	ن	
---	---	---	--

	ک	ک	ر	
--	---	---	---	--

س		چ	ا	
---	--	---	---	--

جلدی جلدی بولو!

بڈو
لڈو
ٹو

رسی
اسی

بچہ
سچا
اچھا

کچا
ہٹا
جٹا

الم
بلم

